Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.
16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

M T W T F S DATE:

18

اسلام میں توحید کے تصورات کی وضاحت کریں

**عقیدہ توحید:**

عقیدہ توحید کا مطلب ہے خدا کی واحدانیت
پر یقین رکھنا۔ اسکی ذات، صفات میں کسی
کو شریک نہ ٹھہرانا۔ اسکو عبادت کے لائق
اور خالق حقیقی سمجھنا۔
عقیدہ توحید اسلام کے عقائد میں پہلا عقیدہ
ہے نہ عقیدہ انسان کی اجتماعی اور انفرادی زندگی
میں اسکو یہ معاملہ خدا کے سپرد کرنے کی تلقین
کے ساتھ ساتھ صرف خدا کے آگے جھکنے کا
حکم دیتا ہے۔ "سیرت النبی" میں علامہ شبلی
نعمانی نے کہا:
"حضور نے خود بتایا توحید اسلام کا
پہلا سبق ہے"
کلمے کا پہلا حصہ بھی توحید پر مشتمل ہے سورۃ
اخلاص میں خدا نے اپنی واحدانیت پر فرمایا
"کہہ دو وہ ایک ہے اسکا نہ کوئی
خالق ہے نہ کوئی مالک ..."
حدیث میں ارشاد ہے
"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور
قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے"

M T W T F S DATE:

# عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات :

عقیدہ توحید زندگی کے ہر حوالے سے مکمل ہدایت فراہم کرتا ہے

1. کردار سازی
2- عزت نفس کا احترام
3- بیرونی خوف سے بچاتا ہے
4- تنہائی میں بھی نیکی کی ترغیب
5 زندگی کا تحفظ۔

# عقیدہ توحید کا اجتماعی زندگی پر اثرات :

عقیدہ توحید انسانی معاشرے کو ہر طرح کے حقوق اور تحفظ فراہم کرتا ہے

1. حقوق العباد کا تصور۔
2- سیاسی حقوق
3- مالیاتی نظام۔
4- امر بالمعروف و نہی عن المنکر
5 عدلیہ کا نظام۔

M T W T F S DATE:



## کردار سازی :-

اسلام انسان کو پیدائش سے لے کر اور ایک درمیان زندگی گزارنے کی تعلیمات دیتا ہے۔ اسلام نے حسد اور تکبر نہ کرنے کی ترغیب دی ہے قرآن پاک میں ارشاد ہے

حسد نیکیوں کو اسطرح کھاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو۔

اسلام نے غیبت کرنے کی بھی ممانعت کی ہے سورۃ الحجرات میں ارشاد فرمایا:

"عورتیں ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑائیں ہو سکتا ہے جنکا مذاق اڑایا جا رہا ہو وہ تم سے بہتر ہوں بس مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

حدیث میں ارشاد ہوا

"غیبت کرنا اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف ہے"

خطبہ حجتہ الوداع کے موقع پر رسول نے فرمایا

"تم سبکو آدم اور حوا سے پیدا کیا ہے اور ذات میں اسلیے تقسیم کیا کہ شناخت ہو۔ تم میں کسی کو کسی پر برتری نہیں

## 2 عزت نفس کا احترام:

عقیدہ توحید انسان کو صرف ایک خدا کے آگے جھکنے کا حکم دیتا ہے۔ عقیدہ توحید انسان کو صرف ایک خدا کے آگے جھکنے کی وجہ سے اسکو دنیا کے ہر در پر جھکنے سے بچا لیتا ہے۔ بقول اقبال

؎ وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دلاتا ہے آدمی کو نجات

## 3 بیرونی خوف سے بچاتا ہے۔

عقیدہ توحید انسان کا خدا کی ذات پر یقین کامل کر دیتا ہے جسکی وجہ سے وہ بیرونی خوف سے آزاد ہو جاتا ہے
قرآن پاک میں ارشاد فرمایا
"بے شک تمہارا معبود ذاتِ برحق ہے جو خدا کے علاوہ کسی اور کو پکارتے ہیں وہ انکے کسی کام نہیں آئیں گے اور قیامت کے دن انکے حق میں بگڑ جائیں گے"

## تنہائی میں بھی نیکی کی ترغیب:

عقیدہ توحید انسان کو برائی سے روکتا ہے کیونکہ قیامت کے روز اسکے عمل کا حساب

(M)(T)(W)(T)(F)(S) DATE:

ہو گا۔ قرآن پاک میں ارشاد فرمایا

"بے شک تم جس بھی حال میں ہو
ہر حال میں خدا کو یاد کرو وہ
تمہارے لیے تمہارے کام میں
آسانی پیدا کرے گا۔"

5 **زندگی کا تحفظ :-**

عقیدہ توحید انسان کو زندگی کا تحفظ دیتا ہے۔ دور جہالت میں لوگ اپنی اولاد کو بھوک کے ڈر سے قتل کر دیتے تھے قرآن پاک میں ارشاد ہوا

"تم اپنی اولاد کو افلاس کے خوف
سے قتل نہ کرو۔ بے شک انکو اور
تم کو ہم رزق عطا کرتے ہیں۔

ایک اور جگہ ارشاد ہوا

"زندگی اور موت خدا کے اختیار
میں ہے تم خود اپنی جان
نہیں لے سکتے ہیں جو ایسا
کرے گا اسکے لیے دوزخ
تیار ہے۔"

DATE:

## عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات:-

عقیدہ توحید معاشرے کو پرسکون بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے

## حقوق العباد کا تصور:-

اسلام میں انسان نے حقوق العباد کا تصور دیا ہے حدیث میں ارشاد ہوا
"مومنوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں۔"

اسلام میں

ایک دفعہ ایک صحابی رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور فرمانے لگے رسول ﷺ سب سے زیادہ حسن سلوک کا حق دار کون ہے؟
فرمایا تمہاری ماں پھر پوچھا کون ہے؟
فرمایا تمہاری ماں پھر پوچھا اب کون ہے؟ فرمایا تمہاری ماں
ایک اور جگہ ارشاد فرمایا
"تم میں سے اخلاق کے اعلیٰ درجے پر وہ فائز ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ حسن سلوک کرے۔"

M T W T F S DATE:

## سیاسی نظام:

عقیدہ توحید پر یقین رکھنے سے حکمران کے دل میں خدا کا خوف پیدا ہوتا ہے جسکی وجہ سے وہ اپنی رعایا کی فلاح و بہبود کے کام کرتا ہے
حضرت عمرؓ نے فرمایا
دجلہ کے کنارے اگر کتا بھی بھوکا مر گیا تو قیامت کے دن خدا اسکا حساب مجھ سے لے گا۔

## مالیاتی نظام:

عقیدہ توحید سے مراد خدا کو اسکی ذات اور صفات میں یکتا ماننا اور ہر چیز کا مالک خدا کی ذات کو سمجھنا۔ یہ جو مال و دولت خدا نے اپنے خزانے میں سے انسان کو دی ہے انسان خدا کو خوابدی کے ڈر سے اسکو انسان کی فلاح و بہبود میں استعمال کرتا ہے۔ جامع الأزہر یونیورسٹی کے ڈاکٹر وسیع اللہ محمد عباس اپنی کتاب میں لکھتے ہیں "فلاح و بہبود کے کام کرنا صدقہ جاریہ ہے۔

(M)(T)(W)(T)(F)(S) DATE:

## امر بالمعروف ونہی عن المنکر:

عقیدہ توحید انسان کے دل میں خدا کا خوف ڈالتا ہے جسکی وجہ سے وہ خود بھی نیکی کے کام کرتا ہے اور دوسروں کو بھی اسکی تلقین کرتا ہے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا

"تم بہترین امت ہو کیونکہ تم نیکی کی ترغیب دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو۔"

## عدلیہ کا نظام:

عقیدہ توحید انسان کو نہ صرف حقوق دیتا ہے ان حقوق کے تحفظ کیلئے عدلیہ کا نظام بھی فراہم کرتا ہے۔ ایک دفعہ حضورؐ کے پاس ایک قبیلے کی عورت نے چوری کی تو اسکی سفارش کی تو اس پر رسولؐ نے ارشاد فرمایا

"تم سے پہلی قومیں اسلئے برباد ہو گئی ان میں جب کوئی سردار غلط کام اسکو چھوڑ دیا جاتا ہے اگر میری بیٹی ~~خد~~ فاطمہ بھی چوری کرتی اسکے بھی ہاتھ کاٹ دیئے جاتے۔"

M T W T F S DATE:

12

## حاصل بحث :

عقیدہ توحید میں خدا کو اسکی صفات اور اسکی ذات میں یکتا مانا ہے جسکے انسانی زندگی پر مثبت اثرات ڈلتے ہیں اور بہترین معاشرے کی تشکیل ہوتی ہے۔ عقیدہ توحید انسان کے دل میں خدا کا خوف پیدا کرتا ہے جسکی وجہ سے انسان برے کاموں سے پرہیز کرتا ہے اسطرح ایک بہترین معاشرے اور پرامن فضا قائم ہوتی ہے۔

2ـ اسلام کو انسانی حقوق کا علمبردار ۔۔۔۔

## تعارف :

اسلام کو انسانی حقوق کا علمبردار قرار دیا گیا ہے کیونکہ اسلام میں انسانی حقوق خدا کی طرف سے ہوتے ہیں انکو خدا اور اسکے رسول ﷺ کے علاوہ کوئی بھی واپس نہیں لے سکتا اسکے برعکس مغرب میں انسانی حقوق ریاست کی طرف سے ہوتے ہیں اور ریاست کسی بھی وقت واپس لے سکتی ہے۔ اسلام میں میثاق مدینہ پہلا میثاق تھا جس نے انسانی حقوق کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی حقوق کا بھی

M T W T F S DATE: ______

بھی تحفظ فراہم کیا۔ اس لیے قرآن پاک
میں ارشاد ہوا۔
" اللہ کی رسی کو مضبوطی سے
تھامے رکھو۔

## اسلام کی طرف سے حقوق :-

### 1. زندہ رہنے کا حق :-

دورِ جہالت میں لوگ اپنی اولاد کو بھوک
کے خوف سے مار دیتے تھے اس پر ارشاد ہوا
" اپنی اولاد کو مفلسی کی وجہ سے نہ مارو
ہلاکت میں نہ پڑو ان لوگوں کیلئے
بے شک ہم کو اور انکو ہم رزق دیتے ہیں "

### 2. پیسہ کمانے کا حق :-

اسلام میں پیسہ کمانا بھی عبادت ہے
حدیث ہے
" رزقِ حلال کمانے والا خدا کا دوست ہے "
جو رقم انسان نے کمائی اسکو انسانی فلاح و
بہبود کیلئے لگائے اور خدا کی راہ میں خرچ
کرے اس پر ارشاد ہوا
" بہترین صدقہ ، خدا کی ذات کو دیا ہوا
صدقہ ہے جو خدا کی مخلوق پر لگایا جائے

(M)(T)(W)(T)(F)(S) DATE:

## 3- انصاف کا حق:

اسلام نے زندگی کے ساتھ ساتھ انصاف کا حکم دیا ہے۔ حدیث میں ہے
"عادل حکمران خدا کا نائب ہے"
اسلام میں انصاف کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ رسولؐ نے ارشاد فرمایا
"تم سے پہلی والی قومیں اسلئے برباد ہوئی وہ انصاف نہیں کرتے تھے"

## 4 آزادی رائے کا حق:

اسلام میں آزادی رائے کی خاص اہمیت حاصل ہے حضورؐ بھی صحابہ کرام اور ازواجِ مطہرات سے مشورہ کرتے تھے۔ یہ اسلام کا حسن ہے کہ اس نے حضرت بلال حبشی کو غلام کے رتبے سے ہٹا کر موذن کا رتبہ دیا۔

## 5 تعلیم کا حق:

اسلام میں تعلیم انسان کا بنیادی حق ہے حدیث ہے
"علم حاصل کرو، علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے"
قرآن پاک کی پہلی وحی بھی علم پر تھی ارشاد ہوا
"پڑھو اپنے رب کے نام سے
جس نے تمہیں پیدا کیا ہے۔

M T W T F S DATE:

## جدید دور میں انسانی حقوق :

جدید دور میں جمہوری ریاست میں حقوق ریاست کی طرف سے ہوتے ہیں اور وہ حقوق ریاست کسی بھی وقت واپس لے سکتی ہے۔

## حقوق کیلئے جدوجہد :-

مغرب میں 1640 میں ویسٹ فیلیا کی ٹریٹی کے بعد انسانی حقوق ملے یہ حقوق صرف مردوں کو ملے۔ عورتوں کے حقوق اور نیچلے طبقات کے حقوق پھر بھی نہیں تھے۔ فرانس میں 1760 کے بعد انسانی حقوق آئے اور برطانیہ میں 1960 کے بعد عورتوں کو ووٹ کا حق دیا اسکے برعکس حضرت عمرؓ کی کابینہ میں بھی عورتیں موجود تھی اور حضرت عثمان کے انتخاب کیلئے ہر عورت سے اسکے گھر جا کر مشورہ لیا گیا تھا